تیسری شرط: شرعی مسافت کا قصد برقرار رہے

تیسری شرط: شرعی مسافت کا قصد برقرار رہے

مسئلہ۴۴۵۔ نماز قصر ہونے کی تیسری شرط یہ ہے کہ شرعی مسافت تک جانے کا قصد برقرار رہے لہذا اگر سفر کے دوران یہ شرط مفقود ہوجائے تو اگرچہ باقی شرائط موجود ہوں تو بھی نماز پوری ہوگی مثلاً کوئی شخص آٹھ فرسخ تک جانے کا قصد کرے اور دو یا تین فرسخ طے کرنے کے بعد سفر کو جاری رکھنے کے قصد سے پھرجائے یا تردید کا شکار ہوجائے لیکن اگر راستہ گم ہوجائے اور قصد کئے بغیر آٹھ فرسخ پر واقع جگہ تک جائے تو نماز پوری پڑھے۔

مسئلہ۴۴۶۔ اگرکوئی شخص سفر کے آغاز میں ایسی جگہ جانے کا قصد رکھتا ہو جو آٹھ فرسخ کے فاصلے پر واقع ہو لیکن چار فرسخ تک پہنچنے سے پہلے دوسری جگہ جانے کا ارادہ کرے جہاں کا فاصلہ سفر کے آغاز سے آٹھ فرسخ ہوتا ہو تو نماز قصر ہے۔

مسئلہ۴۴۷۔ اگر کوئی شخص یک طرفہ (یعنی جانے کا سفر) آٹھ فرسخ طے کرنے کا قصد رکھتا ہو چنانچہ چار فرسخ تک پہنچنے کے بعد اپنے قصد سے منحرف ہوجائے اور اسی راستے سے واپس آنے کا ارادہ کرے (یعنی یک طرفہ مسافت کو مجموعی مسافت میں تبدیل کرے) تو اس کی نماز قصر ہے۔

مسئلہ۴۴۸۔ جو شخص آٹھ فرسخ یا زیادہ طے کرنے کا قصد رکھتا ہو اگر چار فرسخ تک پہنچنے سے پہلے اپنے ارادے سے منحرف یا تردید کا شکار ہوجائے تو اس کی نماز پوری ہوگی اور چنانچہ دوبارہ سفر جاری رکھنے کا ارادہ کرے تو کئی صورتیں ہیں:

۱۔ منحرف ہوتے وقت یا تردید کے دوران کسی جگہ توقف کیا ہو تو اس صورت میں نماز قصر ہے چاہے فقط باقی راستہ مسافت شرعی کے برابر ہو یا نہ ہو حتی کہ دوبارہ قصد کرنے اور آگے حرکت کرنے سے پہلے اس جگہ نماز پڑھنا چاہے تو قصر پڑھے۔

۲۔ تردید یا سفر کو جاری رکھنے سے منحرف ہونے کے دوران کچھ مسافت طے کرے اور دوبارہ سفر کا قصد کرنے کے بعدکا باقی راستہ (یک طرفہ یا مجموعی طور پر) شرعی مسافت کے برابر ہوتو اس صورت میں تردید کی حالت میں جتنا فاصلہ طے کیا ہے اس میں نماز پوری ہوگی لیکن دوبارہ قصد کرنے کے بعد نماز قصر ہوگی۔

۳۔ تردید کی حالت میں یا سفر کو جاری رکھنے کے قصد سے منحرف ہوتے وقت کچھ مسافت طے کی ہو اور باقی راستہ مسافت شرعی سے کم ہو تو نماز پوری ہوگیہ البتہ اگر ارادہ بدلنے یا تردید سے پہلے کی مسافت اور سفر جاری رکھنے کا دوبارہ قصد کرنے کے بعد کی مسافت مجموعی طور پر شرعی مسافت کے برابر ہو تو اس صورت میں احتیاط واجب کی بناپر نماز کو قصر بھی پڑھے اور پوری بھی پڑھے۔

مسئلہ۴۴۹۔ جو شخص مسافت شرعی کا قصد کرکے سفر شروع کرے اور حدترخص سے گزرجانے کے بعد اپنی نماز قصر پڑھی ہو چنانچہ اگر چار فرسخ تک پہنچنے سے پہلے اپنے ارادے سے پھر جائے یا دس دن قیام کا ارادہ کرے تو جو نمازیں قصر کرکے پڑھی ہیں، احتیاط واجب کی بناپر وقت کے اندر دوبارہ پوری پڑھے اور وقت کے بعد قضا کرے۔